

5964 - نصران#1740؛ عورت سے اس کے کافر بھائی ک#1740؛ موجودگ#1740؛

م#1740؛ شاد#1740؛ کرنا

سوال

میں نے ایک نصرانی عورت سے زنا کیا جس سے وہ حاملہ ہوئی ، میں نے اپنی جہالت کی بنا پر یہ سوچا کہ اس معاملے کو صحیح کرنا چاہیے ، جس کے لیے ہم نے مسجد میں لڑکی کے کافر بھائی اور اس کی والدہ اور ایک مسلمان شخص اور مسجد کے امام کے روبرو شادی کر لی ، شادی کے وقت وہ لڑکی مسلمان نہیں تھی لیکن ولادت سے قبل اس نے اسلام قبول کر لیا ، تو ہماری اس شادی کا کیا حکم ہے ؟

اس بچے کے بارہ میں کیا حکم ہے ، اور اس کے علاوہ دوسری اولاد کا حکم کیا ہوگا ؟

میں اپنے کیے پر نادم ہوں اور جس جاہلیت پر تھا واپس نہیں جانا چاہتا ، اب مجھے یہ خدشہ ہے کہ کہیں ہماری یہ شادی غیر شرعی نہ ہو ، جس کی بنا پر میں اپنے اسی گناہ کا مرتکب نہ ہوتا رہوں جو پہلے ہو چکا ہے ۔

مجھے اپنے آپ کو تسلی دینے کے لیے کیا کرنا چاہیے تا کہ میں اس تنگی سے نکل سکوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

یہ عقد نکاح فاسد ہوگا کیونکہ ایسی حالت میں ہوا تھا کہ لڑکی زنا سے حاملہ تھی ، اور اس لیے بھی کہ یہ نکاح گواہوں کی غیر موجودگی میں ہوا ہے کیونکہ اس کے لیے دو مرد گواہ ہونے ضروری ہیں ، اور اسی طرح عورت کے ولی کی طرف سے ایجاب ہونا چاہیے ۔

تو اس لیے اس نکاح کی تجدید ہونی چاہیے جس کے لیے عورت کا مسلمان ولی ہو یا پھر مسلمان قاضی کی طرف سے ایجاب ہونا ضروری ہے ، اور رہا مسئلہ اولاد کا تو وہ ان کے والد جس کے بستر پر پیدا ہوئے ہیں اس کی طرف ہی منسوب ہونگے ، وہ ان میں سے کسی کا بھی انکار نہیں کر سکتا کیونکہ بچہ بستر والے کا ہی ہوتا ہے ۔

والله تعالى اعلم .